عالمی یوم شاعری پر ساہتیہ اکادمی کا مشاعرہ

شاعری کا اصل مقصد ملکی اتحاد و اخوت کی ڈور کو تقویت دینا ہے: دیولیش جی

نئی دہلی (ابوطارق) منسٹری آف کلچرل بھارت سرکار کے زیر اہتمام ایشیاء کا سب سے بڑا ساہتیہ اتسو منانے کے بعد جہاں ابھی بہت سی مصروفیات اکادمی کے افسران کو گھیرے ہوئے تھیں، راحت کی سانس لینے ہی والے تھے کہ ایک پل کی فرصت نہ لے پانے والی ساہتیہ اکادمی نئی دہلی نے اپنی ادبی سرگرمیاں جاری رکھتے ہوئے ایک ہفتہ کے بعد ہی زبانوں کے سہارے ایک دوسرے کے لکھے گئے ادب کو قریب سے دیکھنے کا موقع عنایت کیا۔ ساہتیہ اکادمی نئی دہلی کی جانب سے عالمی یوم شاعری کے موقع پر بیشتر زبانوں کی ایک شعری نشست کا اہتمام کیا۔ رابندر بھون 35 فیروز شاہ روڈ نئی دہلی پر واقع عمارت کے تیسرے فلور پر مین ہال میں ملک بھر کی معروف زبانوں کے قابل ذکر شعرا نے اپنے کلام سے شرکاء و سامعین کو محظوظ کیا۔ ساہتیہ اکادمی کی طرف سے اپنے مہمانوں کے لیے شاندار ضیافت کا بھی خیال رکھا گیا۔ شروعات میں پروگرام آفیسر دیولیش جی نے تمام حاضرین کا خیر مقدم کرتے ہوئے عالمی یوم شاعری کی مناسبت سے خاصی اہم گفتگو لیکن جامع انداز میں کی ۔ آپ نے کہا شاعری کے ذریعے ہم اپنے دل کی بات اچھے طریقے سے کہنے میں کامیاب ہو پاتے ہیں۔ بہت سی زبانوں کے شعرا کو ہم نے مدعو کیا ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ اس موقع پر شاعری سے محبت کرنے والے بھی بحیثیت سامعین شریک ہوئے۔ شاعری کا اصل مقصد ملکی اتحاد و اخوت کی ڈور کو تقویت دینا ہے۔ یہ نشست اس لیے منعقد کی گئی ہے تاکہ ہم اپنی تہذیب ثقافت اور بھائی چارہ کو زبانوں کے ذریعے مضبوط بنا سکیں۔ زبانیں ہی ہیں جو ایک دوسرے کو جاننے سمجھنے اور پیغام عام کرنے کا کام کرتی ہیں۔ اہم شرکاء میں انصاری اطہر حسین ،حبیب سیفی، وینے اگروال، اوم پرکاش، ہلو سینی، یاسمین لی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ (بہو بھاشی کوی سمیلن) بہت سی زبانوں کا مشاعرہ کے موضوع پر ہندی سے سدیپ، ڈاکٹر بڑی سے او پی جہا، اردو سے عمران عظیم، میتھلی سے دیو شنکر نوین، پنجابی سے پربھجوت کور، سنسکرت سے بھاگیرتی نند، سنتالی سے کشنو ناتھ سورین شامل ہوئے۔